اَلطَّارِق

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِۙ ۝١	آسمان کی اور رات کے وقت آنے والے کی قسم۔
وَمَآ اَدۡرٰىكَ مَا الطَّارِقُۙ ۝٢	اور تمکو کیا معلوم کے رات کے وقت آنے والا کیا ہے۔
النَّجۡمُ الثَّاقِبُۙ ۝٣	وہ تارا ہے چمکنے والا۔
اِنۡ كُلُّ نَفۡسٍ لَّمَّا عَلَيۡهَا حَافِظٌؕ ۝٤	کہ کوئی شخص ایسا نہیں جس پر کوئی نگہبان نہ ہو۔
فَلۡيَنۡظُرِ الۡاِنۡسَانُ مِمَّ خُلِقَؕ ۝٥	تو انسان کو دیکھنا چاہیے کہ وہ کاہے سے پیدا ہوا ہے۔
خُلِقَ مِنۡ مَّآءٍ دَافِقٍۙ ۝٦	وہ اچھلتے ہوئے پانی سے پیدا ہوا ہے۔

يَّخْرُجُ مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِؕ ۝٧	جو پیٹھ اور سینے کے بیچ میں سے نکلتا ہے۔
اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌؕ ۝٨	بیشک وہ یعنی خالق اسکو دوبارہ پیدا کرنے پر قادر ہے۔
يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُۙ ۝٩	جس دن دلوں کے بھید جانچے جائیں گے۔
فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍؕ ۝١٠	تو انسان کی کچھ پیش نہ چل سکے گی اور نہ کوئی اس کا مددگار ہوگا۔
وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِۙ ۝١١	آسمان کی قسم جو مینہ برساتا ہے۔
وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِۙ ۝١٢	اور زمین کی قسم جو پھٹ جاتی ہے۔
اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌۙ ۝١٣	کہ یہ فیصلہ کن کلام ہے۔
وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِؕ ۝١٤	اور یہ کوئی مذاق نہیں۔
اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًاۙ ۝١٥	یہ لوگ اپنی تدبیروں میں لگ رہے ہیں۔

وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ۚ ﴿١٦﴾	اور میں اپنی تدبیر کر رہا ہوں۔
فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ﴿١٧﴾	تو اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم کافروں کو مہلت دو بس چند دن کی مہلت اور دیدو۔